سوال

(561) کیا عند الذبائح جانور کو قبلے رُخ لٹانا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عند الذبائح جانور کو قبلے رُخ لٹانا ضروری ہے؟ (عبدالغنی عاصم۔ لسبیلا) (۵ مئی ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سماحة المفتی محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمہ اللہ ذبح کی سنتیں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

'''نمبر: ۵۔ یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رُخ کیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جب کوئی جانور ذبح کیا، یا کسی ہدی کو نحر کیا تو اسے قبلہ رخ کیا۔ اونٹ کا کھڑے کھڑے بایاں گھٹنا باندھنا چاہیے۔ بکری اور گائے کو بائیں طرف لٹانا چاہیے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: ۳/۴۳۱)

واضح ہو کہ جانور کو قبلہ رُخ لٹانے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ اگر کسی وقت نہ بھی ہوسکے تو ذبیحہ درست ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ فعل ہذا ضروری نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت نے بے قابو دوڑے ہوئے اونٹ کے نحر کو ہر ممکن صورت میں جائز رکھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 426

محدث فتویٰ